سوال

(459)طلبہ کی غلطیاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے دیکھا ہے کہ بعض طلبہ یونیورسٹی کیفے ٹیریا سے طے شدہ کھانے سے زیادہ پیسے لے لیتے ہیں' مثلاً طے یہ ہے کہ وہ چار قسم کی چیزیں لے سکتے ہیں مگروہ پانچ قسم کی لے لیتے ہیں اوراس طرح لی ہوئی زیادہ چیز کی قیمت بھی ادا نہیں کرتے' اسی طرح بعض طلبہ مطالعہ گاہ میں رکھے ہوئے اخبارات ومجلات اٹھا کراپنے کمروں میں لے جاتے ہیں حالانکہ وہ سب کے مطالعہ کےلیے رکھے گئے ہوتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ دونوں کام جائزنہیں ہیں اس لیے کہ سوال میں مذکور پہلی بات کے مطابق طے شدہ شیڈول سے زیادہ لینا حرام ہے کیونکہ یہ باطل طریقے سے مال کھانا ہے الا یہ کہ وہ اس کی قیمت ادا کردے یا طلبہ کے کھانے کے نگران سے اس کی اجازت لے لے یا بعد میں اسے بتا کر راضی کرلے کیونکہ یہ اس کا حق ہے اورجہاں تک دوسری بات کا تعلق ہے یعنی جوچیز سب کےلیے مشترک ہے' اسے صرف بتا کر راضی کرلے کیونکہ یہ اس کا حق ہے اورجہاں تک دوسری بات تعلق ہے یعنی جوچیز سب کےلیے مشترک ہے' اسے صرف اپنےلیے ترجیح دینا تو یہ بھی جائز نہیں ہے الا یہ کہ اس سلسلہ میں کوئی باقاعدہ پروگرام ترتیب دے دیا گیا ہو مثلاً جس طرح لائبریری سے کچھ دنوں کےلیے کتاب مستعار لی جاسکتی ہے اورپھر اسے واپس لوٹا دیا جاتا ہے تواس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ ایک جائز طریقہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص352

محدث فتویٰ